مطبوعات

STUDIES IN EARLY HADITH LITERATURE
ابتدائی دور کے ادب حدیث کا مطالعہ

تالیف: ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (کیمبرج) شائع کردہ: المکتب الاسلامی، بیروت۔

منکرینِ حدیث نے جب سے حدیث کے خلاف اپنی ناپاک مہم کا آغاز کیا ہے اس وقت سے حدیث کے دفاع میں متعدد کتب اور رسالے شائع ہوئے ہیں جن میں بعض بڑے وقیع اور عالمانہ ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک نہایت قابلِ قدر کوشش ہے جسے مغرب کے اندازِ تدوین کے عین مطابق بڑی دیدہ وری، قابلیت اور ٹھوس علمی مواد کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ مغرب کے مستشرقین اور اُن کی تقلید میں بعض نام نہاد مسلمان مستغربین نے حدیث کے بارے میں جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں اس کتاب میں ان سب کا مسکت جواب موجود ہے۔ فاضل مصنّف نے جو بات بھی کی ہے اس کے ثبوت میں ناقابلِ تردید شواہد پیش کئے ہیں۔ کتاب کا پہلا حصہ ۸ ابواب اور پانچ تتموں پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مصنّف نے اس امر کی تصریح کی ہے کہ یہ بات بالکل بے بنیاد ہے کہ عرب لکھنے اور پڑھنے کے فن سے ناآشنا تھے۔ اس کے بعد حضور کی تعلیمی پالیسی اور اس کے عملی مضمرات اور اثرات کا ذکر کیا ہے۔ دوسرے باب میں انھوں نے حضور سرورِ کائنات کے عہدِ مبارک میں احادیث کی تسوید پر بحث کی ہے اور اس سلسلے کی بہت سی غلط فہمیوں کو دُور کیا ہے۔ تیسرے باب میں دوسری صدی کے آغاز تک احادیث کے جو مجموعے مرتب ہوئے ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ چوتھے باب میں علمِ حدیث کی نوعیت اور اس کی تعلیم و تعلّم کے طریقوں کی وضاحت ہے۔ پانچویں باب میں احادیث کے یہ مجموعے جس طرح کتابی صورت میں مدوّن ہوئے ان پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چھٹا باب سلسلۂ رُواۃ اور اسناد سے متعلق ہے۔ ساتویں باب

میں احادیث کی صحت پر بڑی سیر حاصل بحث ہے اور اس میں مستشرقین کی فکری لغزشوں کی نہایت محققانہ انداز میں نشاندہی کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے ابو ہریرہؓ سے منقول بعض احادیث کی اسناد پر جس طریق سے بحث کی ہے وہ بڑی دلچسپ اور تحقیقی ہے۔ اُسے دیکھ کر یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ کس طرح حضور سرور کائنات سے بڑی صحت کے ساتھ احادیث رُواۃ کے مختلف طبقات کے ذریعے ایک دوسرے کی طرف منتقل ہوتی رہیں۔

الغرض پوری کتاب مصنف کے گہرے مطالعہ اور عرق ریزی کی شہادت فراہم کرتی ہے۔ اس موضوع پر شاید ہی اس پایہ کی کتاب گذشتہ ربع صدی میں مرتب ہوئی ہو۔ آغاز میں مشہور مستشرق آربری کا مختصر سا دیباچہ بھی موجود ہے جس میں اُس نے اس کتاب کے بلند علمی مقام اور مصنف کی غیر معمول ذہنی کاوش کا پوری طرح اعتراف کیا ہے۔ کتاب کی قیمت دس ڈالر یا اسّی شلنگ ہے۔

معیار طباعت و کتابت نہایت اُونچا ہے۔

مرج البحرین | تالیف: حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلویؒ۔ ترتیب و ترجمہ: جناب اقبال احمد فاروقی ایم۔ اے مکتبہ نبویہ۔ میلارام روڈ، لاہور۔ صفحات - ۱۳۸ - قیمت ۲½ روپے

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کو اس نیم برّاعظم کی علمی اور مذہبی تاریخ میں جو مقام حاصل ہے وہ کسی صاحبِ علم سے پوشیدہ نہیں۔ زیر نظر کتاب "مرج البحرین فی الجمع الطریقین" تصوف کی اُن کتابوں میں سے ایک ایسی بلند مرتبہ تصنیف ہے جسے اہلِ ذوق نے ہمیشہ بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ آپ نے خود اس کتاب کا تعارف ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

یہ رسالہ فقہ، تصوّف، شریعت و طریقت، عقل و عشق کا جامع ہے۔

اس میں فاضل مصنف نے شریعت و طریقت کے درمیان جو بُعد و بیگانگی سمجھی جاتی ہے اُسے دُور کرنے کی کوشش کی ہے اور بتایا ہے کہ یہ دونوں ایک ہی نور کے دو پَرتو ہیں۔ آپ نے ارباب فقہ

اور ارباب حال کے مابین جو ظاہری اختلافات ہیں اُن کی توجیہات پیش کی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے بڑے واضح الفاظ میں دین میں اُن نازک مقامات کی بھی نشاندہی کی ہے جہاں انسان کا یقین اور ایمان متزلزل ہو سکتا ہے۔ اسی سلسلے کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"سالک کے لیے سلامتی کا راستہ اور طالب کے لیے استقامت کی شاہراہ یہی ہے کہ وہ فلسفیانہ اندازِ فکر کو اپنے لیے حرام سمجھے اور علمِ کلام کے بے پناہ دلائل سے پرہیز کرے۔ قیل و قال سے ہٹ کر بحث و مناظرہ سے اجتناب کرے۔ عقائدِ اہل سنت میں اتنا کافی ہے کہ اجمالی دلائل پر اکتفا کرے اور اس کی اتباع پر زیادہ زور دے اور کتاب و سنت کے احکام اور شریعت کے معاملات کو عقل کا تابع بنانے کے بجائے ایمان کی روشنی میں حل کرے اور منقولات کو معقولات پر مقدم خیال کرے۔" ص ۹۴

مترجم نے کتاب کے آخری حصے میں حضرت شیخ سید احمد مغربی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف قواعد الطریقت فی الجمع بین الشریعۃ والحقیقۃ کی تلخیص اور ترجمہ شامل کر کے کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔

آغاز میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے حالات زندگی اور اُن کی تصنیفات پر جناب خلیق احمد صاحب نظامی استاد شعبہ تاریخ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے ایک مبسوط مقالہ لکھا ہے۔

کتاب میں کتابت کی غلطیاں ہیں۔ معیار طباعت گوارا ہے۔

دفاعِ پاکستان کی لازوال داستان | تالیف: بریگیڈیر گلزار احمد۔ ناشر کردہ: مکتبہ المختار۔ ۴ الف گلستان ایوب پارک راولپنڈی۔ قیمت: ۱۵ روپے۔ صفحات: ۴۴۴

کتاب کے مصنف پاکستان کے اُن معدودے چند لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دلِ بیدار کے ساتھ تلوار اور قلم پر بھی قدرت عطا کی ہے۔ اس بنا پر پاکستان کے دفاع کے بارے میں اُن کی آراء بڑی وقیع اور اُن کے خیالات بڑے قیمتی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بریگیڈیر صاحب نے

۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارت کے حملے کی داستان اس انداز سے قلمبند کی ہے کہ اس میں قریب قریب سارے اہم واقعات اور نازک مراحل کا تذکرہ آگیا ہے۔ اس کتاب کا سب سے زیادہ قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ مصنف ہر ہر حملے پر اُن روحانی اور اخلاقی اسباب کی اہمیت واضح کرتے چلے جاتے ہیں۔ جو مادی اسباب سے بڑھکر کسی قوم کی فتح خصوصاً مسلم قوم کی کامیابی میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ مصنف کا اندازِ بیان سادہ اور مؤثر ہے معیار طباعت وکتابت عمدہ ہے۔

قرآن کا تصورِ تعلیم | تالیف: جناب محمد حسام اللہ شریفی۔ شائع کردہ: ادارہ فروغِ علم وادب ایبک روڈ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۲۴۰۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے جو جدید اور قدیم علوم پر نہایت اچھی اور گہری نظر رکھتے ہیں۔ تعلیم کے اصل مقصد اور علم کے فضائل ومحاسن کو نہایت اچھے اور دل نشین پیرایہ میں پیش کیا ہے اور جو بات بھی کی ہے اُس کے لیے قرآن وسنت سے دلائل فراہم کیے ہیں۔ افسوس کہ جس معیار کی یہ تصنیف ہے اس معیار پر اس کی کتابت اور طباعت نہیں ہوئی۔

چاند کا سلام | تالیف: جناب اسعد گیلانی صاحب۔ ناشر: ادارہ ادب اسلامی سرگودھا۔ قیمت چار روپے۔ صفحات ۳۴۰۔

تحریکی ادب پاروں کا زیرِ نظر منتخب مجموعہ اس بنا پر قابلِ قدر ہے کہ اس میں ادب اور تحریکیت کو بڑی فنی مہارت کے ساتھ آپس میں سمویا گیا ہے۔ اسے پڑھ کر یوں احساس ہوتا ہے کہ اسعد گیلانی صاحب نے پورے ادبی شعور اور احساس کے ساتھ زندگی کے ٹھوس حقائق کو بڑے دلکش اور پیارے انداز میں پیش کیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں جناب پروفیسر فروغ احمد صاحب کا فکر انگیز مقدمہ ہے جس میں انہوں نے تحریکی ادب کا جائزہ لیا ہے۔ جناب رفیع احمد ہاشمی صاحب نے بھی اسعد گیلانی صاحب کے فن کے بارے میں

نہایت اچھی بحث کی ہے۔ معیارِ کتابت اور طباعت اچھا ہے۔

جینے کا اسلامی قرینہ | مرتب: جناب محمد سلیم کیانی صاحب ایم۔ اے۔ ناشر: المحراب سمن آباد۔ لاہور

صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۳ روپے۔

یہ کتاب تین حصوں پر منقسم ہے۔ پہلے حصے میں انسانی زندگی کو ایمان اور عمل صالح سے آراستہ کرنے کے لیے احادیث نبوی درج ہیں۔ دوسرا حصہ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل ہے اور تیسرے حصے میں مختلف نمازوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ کیانی صاحب نے اس کتاب کو بڑے سلیقے سے مرتب کیا ہے اور ناشر نے اِسے ستھرے طباعتی ذوق کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس قسم کی مفید کتب کی البتہ قیمت نہایت ہی کم ہونی چاہیئے تاکہ لوگ انہیں آسانی سے خرید سکیں۔

اسلام کا پہلا قاعدہ بزبان انگریزی | شائع کردہ: مسلم ایجوکیشنل ٹرسٹ۔ لندن

انگلستان میں اس وقت جو مسلمان رہ رہے ہیں ان کے لیے اپنے بچوں کی تعلیم کا مسئلہ بڑی اہمیت رکھتا ہے اس مسئلے کا احساس کرتے ہوئے جہاں انگلستان کے مسلمانوں نے چند سکول کھولے ہیں وہاں انگریزی زبان میں ایسے قاعدے اور کتابیں بھی مرتب کرنے کی طرف توجہ دی ہے جو مسلمان بچوں کو اللہ اور اُس کے رسولؐ اور اسلام سے روشناس کرائیں۔ زیرِ نظر قاعدہ اس سلسلے کی ایک مفید کوشش ہے۔ اس میں سادہ، نہایت ہی مختصر انداز میں خدا، اسلام، مسلمان، فرشتوں، آسمانی کتابوں قرآن مجید، انبیاء علیہم السلام، نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم، زندگی بعد موت، ارکان اسلام کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ یہ قاعدہ بچوں کے لیے مفید ہے۔ تبصرہ نگار کے خیال میں قاعدے کی زبان کچھ مشکل ہے اور بائیبل کے اندازِ بیان کو کہیں کہیں تکلف کے ساتھ اپنانے کی وجہ سے زبان بچوں کے لیے ناقابل فہم بھی ہو سکتی ہے۔